Official Spokesperson's response to media queries regarding the vandalization of the Statue of Maharaja Ranjit Singh in Lahore

August 17, 2021

لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے مجسمے کی توڑ پھوڑ کے حوالے سے میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

17 اگست، 2021

لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے مجسمے کی توڑ پھوڑ کے حوالے سے میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب ارندم باغچی نے کہا،

"ہم نے آج لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے مجسمے کی توڑ پھوڑ کے بارے میں میڈیا میں پریشان کن خبریں دیکھی ہیں۔ یہ تیسرا ایسا واقعہ ہے جس میں مجسمے کی توڑ پھوڑ کی گئی ہے، جب سے اس کی نقاب کشائی 2019 میں ہوئی تھی۔

پاکستان میں اقلیتی برادریوں کے ثقافتی ورثے پر اس طرح کے حملے پاکستانی معاشرے میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت اور اقلیتی برادریوں کے لیے احترام کی کمی کو اجاگر کرتے ہیں۔

اقلیتی برادریوں کے خلاف تشدد کے واقعات، بشمول ان کی عبادت گاہوں، ان کے ثقافتی ورثے کے ساتھ ساتھ ان کی نجی املاک پر حملوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ ابھی بارہ دن پہلے کی بات ہے کہ ایک ہجوم نے پاکستان کے رحیم یار خان میں ایک ہندو مندر پر حملہ کیا اور اس کی بے حرمتی کی۔

پاکستانی ریاست اس طرح کے حملوں کو روکنے کے حوالے سے اپنے فرض میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ اس سے اقلیتی برادریوں کے لیے اپنے عقیدے پر عمل کرنے کے لیے خوف کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔

ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی اقلیتی برادریوں کی حفاظت، سلامتی اور فلاح وبہبود کو یقینی بنائے۔

نئی دہلی

17 اگست، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release